



ISSN-0971-5711

255

2015

اردو ماہنامہ

سائنس

نئی دہلی

255

اردو سائنس کانگریس

اردو سائنس کانگریس
نئی دہلی

اسلامی تعلیم

تمام عالم کے باہر بھی علم دینی اس بات پر معلق ہیں کہ ہر شے کی انتہائی اور بنیادی تعلیم اس کی مادری زبان میں ہی ہونی چاہئے۔ اس انتہائی بات کی وجہ وہ سائنسی حقائق ہیں جو انسانی ذہن اور ماحول کے تئیں اس کی شناخت کا اعلا کرتے ہیں۔ دوسرا اہم قورنگہ یہ ہے کہ بچے کی تربیت کوئی معمولی یا آسان کام نہیں ہے بلکہ ذہنی و جسمانی ایک ایسے عطف کاغز کی مانند ہونا ہے جس پر گروہی کا ہر رنگ اثر انداز ہوتا ہے۔ اس عطف کاغز میں ہر رنگ کو جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور ہر رنگ اپنی مقدار اور جتنی حد سے اس کو مٹا ہے وہ انسانی اور باور داخ اثر پھونتا ہے۔ دروداں طبقے کی کلاسوں سے کسی حد تک یہ توقع ہو سکتی ہے کہ ان کے بچوں کے لئے اور سید نام سکول قائم کروئے گئے ہیں تاہم سکول تعلیم بچے کی تربیت کا مکمل ایک حصہ ہے اس کا بیشتر وقت گھر میں اور گروہوں کے ساتھ گزارا ہے۔ لڑکے تو حار سے لپڑے تر گروہوں میں پیدا ملیں اور خیر کا ماحول نہیں ہوتا جہاں سچ کا رادہ اور اسلامی سنگٹھون سکے۔ گھر میں کنڈیشن نہ ہونے پر مسئلے کا رادہ اپنی جگہ تک ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اگرچہ کچھ چارستانی چاہئے تو ان سے گھر میں کنڈیشن بنا پائے نہ کوئی رادہ ملی سلی ڈا جیسٹ۔ کسی بھی قسم کی فیت، قیبری اور مصلوبت اثر یا جیسٹ پیدا کرنے والی اسلامی کتابوں کا حار سے یہاں تھراں ہے۔ جب حار سے پاس اپنے بچوں کی بخوان تربیت کے لئے سامان ہی نہیں ہے تو کچھ گرامر و اسہ یا تہہ سکتے ہیں کہ بڑے ہو کر حار سے بچے کسی ایسے مہرین میں ڈالی جائیں گے۔ کچھ تو یہ ہے کہ داری آبادی کا بچا حار سے بچے کی تربیت کی امید سے واقف نہیں ہیں۔ اور اس کی امید سکتا ہے۔ اس کے نزدیک بچے کو وہ دیکھ دینی، پینے کو پڑے اور ایک مسجد چڑھائی ہے۔ یا تو وہ ہوتی جاتا ہے۔ یا ایک سلسل ہے جو کل ارشل چلا آ رہا ہے۔ اس سلسلے کو روکنے کے لئے لازم ہے کہ ہم اپنی ہی سلسلوں کو تربیت کی امید سمجھا دیں۔ ان کو برا حار والائیں کہ مکمل دہشتہ علم ہے ہمارا اس کا حصول ہم پر فرض ہے۔ بچوں کی مکمل ماحول میں پردہش کے لئے لازمی ہے کہ ان کے واسطے مسلولاتی مواد فراہم ہو اور اردو ہاں طبقے کے بچوں کے واسطے اردو میں

مسلولاتی ادب ہے۔ اگر اس کو اردو میں لکھنا شروع کیا جائے تو اس کی اہم ترین ضرورت ہے۔

اس خاکسار نے چھپن میں اردو سہلہ سے تعلیم پائی اور چھپن سے یہ احساس ہو گیا کہ اردو میں سائنسی مواد ہونے کے باوجود اسے اللہ کا کرم ہے کہ اس نے یہ اضافی کردی کہ اس کی کاغذ کرنے کے بجائے اس کو روک کرنے کی کوشش کریں۔ لہذا 1982 میں انجمن لادیا سائنس اور 1984 میں ماہر سائنس و ہوا میں آئی۔ کارٹیو گواہ ہیں کہ گزشتہ 29 سال سے یہ شاہد بنا ہوا ہے کہ پانڈی واقعہ کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ لیکن جب اندر سے شکوک و شبہ ہوں تو مکمل ایک چراغ سے کام نہیں چلتا۔ ہم کو تو کنگھاں چلانی ہے تا کہ جالہ کے اندر میرے دور ہو سکیں اور ہر جگہ نور افشاںی ہو۔ اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اختر نے دہلی میں دورہ "اردو سائنس کانگریس" 2011 اور 29 مارچ کو منعقد کریں۔ کانگریس میں دہلی اور حاران دہلی سے متعدد بین نے شرکت فرمائی اور اپنے مقالات، تاثرات اور مشاہدات شراکاء کے ساتھ دیکھے۔ یہ اردو سائنس کانگریس اپنے طرز کی مکمل کوشش ہے جو اس ملک کی سر زمین پر اللہ کی ہدایت کے تحت سر انجام پائی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کا انعقاد اسی دہلی کانٹا میں ہوا جہاں سے 19 دہریہ صوبی میں پہلے مکمل طرزی سائنسی علوم، "دہلی کانٹا اور ناگروسا کٹی" کے قراہم کے ذریعے اردو میں مکمل ہوئے اور تمام ملک کے محرم کو ہر علوم سے روشناس کرانے کا سہہ ہے۔ اسٹر راجہ راور مولوی بڑا، اللہ جیسے اساتذہ نے اس وقت دہلی کانٹا کو ملک کے علمی تعلق پر ایک منفرد اور دہلی مقام مٹا کر لایا۔ سر سے کی ماحولک سوسائٹی کے قیام سے پہلے دہلی کانٹا علمی میدان میں اپنا مقام بن چکا تھا۔ اسی دہلی کانٹا کا ایک قراہم ایک طالب علم یہ اختر سائنسی علوم کے فروغ کا سلسلہ "ماہر سائنس" کی شکل میں قائم رکھے ہوئے ہے۔ دہلی کانٹا سے آج بھی اردو میں فروغ سائنس کا مکمل چاری ہے۔ اس تاریخ ساز ادارے میں "اردو سائنس کانگریس" کے سلسلے کی ابتدا، ایک نہایت اہم اور انقلابی پہل ہے جس کے نتائج ان شاء اللہ کارآمد اور علم بھر ہو گئے۔ جب سوزخ اردو زبان کے ذریعے سائنسی علوم کے فروغ کی بات کریں تو دہلی کانٹا اس واحد حارہ کی حیثیت ہے۔ اگرچہ جو کل بھی اس سے میں، دہلی اردو ان تھا اور آج بھی یہ علم بھونکے ہوئے ہے۔ (محمد اسلم بوجا)



تنویر حیاتی: حُسنِ لازوال کی ایک جھلک

تنویر حیاتی میں حرارت کی بہت ہی کم مقدار 0.001°C حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے اسے سرد نور (Cold Light) بھی کہا جاتا ہے۔ حالانکہ ہمارے جسم میں تنویر حیاتی کچھ زیادہ نہیں پائی جاتی تاہم نباتات کی 2 قسمیں (Groups) اور حیوانات کی تقریباً 40 قسمیں (Orders) ایسی ہیں جن میں تنویر حیاتی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان انواع موجود ہیں۔

نباتات میں فیکٹیریا اور پھپھوند (Fungi) کی چند انواع میں تنویر حیاتی موجود ہے۔ فیکٹیریا سائنز میں اسے مائیکس ہوتے ہیں کہ ان کی تنویر نظر نہیں آتی لیکن لہائی بکتیریا (Colonies) نباتات کے

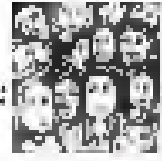
دقت جھلکتی ہیں۔ فیکٹیریا اور پھپھوند کی تنویر کی شدت رات اور دن کے وقت یکساں رہتی ہیں۔ لیکن دوسرے جانداروں میں تنویر کی شدت ان حالات میں تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

قومی ادارے CSIR کے شائع کردہ علم سائنس انسائیکلو پیڈیا "Golden Treasury of Science and Technology" میں تنویر حیاتی (Bioluminescence) کی تعریف کی گئی ہے۔

”جانوروں کے ذریعہ نور کا اخراج جس میں حرارت خارج نہ ہو (تنویر حیاتی کہلاتا ہے)۔ عمل عکس سے ہٹے ہوئے ہیں۔ کیمیائی تعامل کے نتیجے میں نور کا اخراج ہوتا ہے۔ Luciferin نامی مرکب کی آکسید (Oxidation) ایک خاصہ Enzyme، Luciferase، کرتا ہے جس کے نتیجے میں نور کا اخراج ہوتا ہے۔

بھگو، مگرے، سندھ کی مچھلیوں، چند مریخ (Worms) اور چمکائی (Algae) میں تنویر حیاتی کا مظہر پایا جاتا ہے۔“





ڈانچس

ہر حقیقت سے بچنا ہے کہ تصویر حیاتی میں Luciferin کی عمید کے عمل میں خاصہ Luciferase کا رول خاصی خاص (Catalyst) کا ہے۔ بعض معاملات میں Luciferin کی عمید کے لئے چند دوسرے عوامل بھی ضروری ہوتے ہیں، مثلاً مکیشیم یا مگنیشیم کے برقی پارے (Ions)، ATP وغیرہ۔

تصویر حیاتی کی تاریخ

برطانوی سائنسدان Sir Humphry Davy (1778-1829) کی ایجا "محمود چراغ" (Safety Lamp) سے پہلے کانوں میں موسم قی یا چرماں دلیرہ لے ہاتا شعرو سے غالی نہیں تھا۔ کانوں میں جھینگی گیس کی بہت کی جوت سے دھماکے اور آگ بھڑکنے کا شعرو رہتا تھا۔ محفوظ چراغ کان کو پی کے لئے بڑی راحت ثابت ہوا۔ اس ایجا سے پہلے برطانیہ اور ہورپ کے کان کی بھلی کی شک جلد کا استعمال روشنی کے کمزور منبع کے طور پر کرتے تھے۔ اس کے علاوہ جھلوں کو بول میں بند کر کے روشنی کے



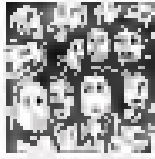
تصویر حیاتی

لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ 1820 میں امریکی ہیر نیواچہ E. Newton Harvey نے اپنے مقالہ "The Nature of Animal Light" میں تصویر حیاتی پر کئے گئے ابتدائی کام کا جائزہ لیا۔ ہاروے نے لکھا کہ ارسطو (Aristotle) نے مروجہ عمل اور گوشہ سے نور کے اخراج کا ذکر کیا ہے۔ اسی طرح ارسطو، Pliny نے گلی نکولی سے بھی اخراج نور کا نوٹ کیا ہے۔

1667 میں Robert Boyle نے اگشالہ کیا کہ بیکیٹر یا اور بھوہ میں تصویر حیاتی کا عمل واقع ہوتے کے لئے ہوا ضروری ہے۔ ہوا اطالوی سائنسدانوں R. De Reaumur اور L. Spallanzani نے ثابت کیا کہ اس عمل کے لئے پانی بھی ضروری ہے۔

1887 میں فرانسیسی سائنسدان Raphaël Dubois نے دریافت کیا کہ Pholas Dactylus کا عضلہ پانی میں تیار کیا گیا دسی (Extract) کچھ وقت کے لئے دسکا ہے۔ Pholas ایک سمندری حیوان ہے۔ داسیل نے تصویر حیاتی کو سمجھنے اور اس کی تاریخ کرتے میں اہم خدمات انجام دیں۔ اس نے اس قہم نظر نے کو روک دیا کہ تصویر حیاتی فاسفورس سے متعلق ایک کیمیائی عمل ہے۔ اس نے عمل طور پر ثابت کیا کہ تصویر حیاتی کا عمل ایک خاص مرکب کے عمل عمید کا نتیجہ ہے۔ اس خاص مرکب کو اس نے Luciferin کے نام سے موسوم کیا۔ Lucifer کا مطلب ہے نور بردار (Light Bearer)۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ عمید کا عمل Luciferase نامی مرکب کی موجودگی میں واقع ہوتا ہے۔

1918 میں امریکی سائنسدان E. Newton Harvey نے Cypridina کے مطالعے کے دوران پایا کہ نوری فیرن



ڈائجسٹ

تحقیقی مقالہ Crystalline Cypridine Luciferin
شائع کروایا۔

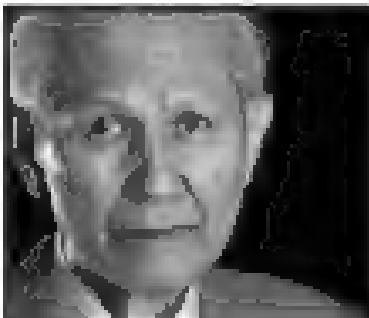
اسامو شیومورا (Osamu Shimomura)، مارٹن
چالفر (Martin Chalfie) اور راجر ڈائی (Roger
Y. Tsien) نے مشترکہ طور پر 1988 میں دہکتے ہالے پتھر
پر تحقیق کی دریافت کی جو حیاتیات کی تحقیق میں بہت اہمیت کا حامل
کیمیائی مادہ ہے۔ ان تینوں سائنسدانوں کو ان کی اسی دریافت کے
تے 2008 آکسفورڈ کاوشیہ انعام دیا گیا۔

حیاتیاتی کیمسٹری

حیاتیاتی کیمسٹری (Biochemical
Reaction) ہے جس کے نتیجے میں کیمیائی تبدیلیاں کا ارتقاء ہوتا
ہے۔ بھٹو (Angerfish) اور دیگر جانداروں میں نور کا ارتقاء
کرنے والے امضاء (Photophores) پائے جاتے ہیں جن
میں ایک خاص رنگ (Pigment) پایا جاتا ہے جس کا نام

(Luciferin)، لوسیفرین (Luciferase) کی غیر موجودگی
میں بہت کمزور ہے (Spontaneous) عمیقہ کے عمل سے
گزرتا ہے لیکن نور کا ارتقاء نہیں ہوتا۔ لوسیفرین کی موجودگی میں ہی
نور کی عمیقہ کا عمل ارتقاء ہوتا ہے۔ بھٹو کے تجربات سے واضح ہوا کہ
لوسیفرین اور لوسیفرین آمیزے کے وہ نمونے جو ایک ہی نور کے
جانداروں سے لے گئے وہ دہکتے تھے۔ اسی طرح قریبی تعلق رکھنے
والی انواع سے حاصل شدہ ان دونوں مرکبات کے آمیزے بھی
دہکتے ہیں لیکن ایک دوسرے کے پیداوار سے حاصل شدہ آمیزے
نور کا ارتقاء نہیں کرتے۔

بھٹو نے آئندہ 30 سال لوسیفرین کی تحقیق میں صرف
کے 1957 سے تحقیق کو یکجہ میں گزار دیا۔ لیکن قسمت نے فوجیان
جیاتی کیمیا اور ایسا موشیومورا (Osamu Shimomura)
کا ساتھ دیا اور وہ بھی لوسیفرین حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔
اس کے لئے اس نے سمندری بھٹو (Vargula
Hilgendorfii) کا استعمال کیا۔ لوسیفرین کی کیمیائی ساخت
(Chemical Structure) معلوم کرنے میں شیومورا کو
آئندہ 19 سال تک محنت کرنی پڑی۔ آخر 1957 میں اس نے اپنے



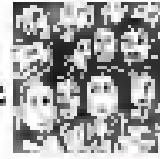
Osamu Shimomura



E. Newton Harvey



Raphael Dubois



خاتمہ

اس کیمیائی تعامل میں خامروں Luciferase انزائم (Catalyst) کام کرتا ہے۔ کیمیکلیم برق چارلس (ions) اس کے مددگار بناتے ہیں۔ اس طرح ATP بھی مددگار بناتا ہے۔ اس کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ CO_2 AMP اور ATP میں تبدیل ہوتا ہے۔ (Waste Products) کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اس حیاتی کیمیائی تعامل کا حاصل قند ہے۔

Luciferin ہے۔ Photophores میں ایک خامروں Luciferase بھی پایا جاتا ہے۔ Luciferin کی موجودگی میں آکسیجن کے ساتھ مل کر کے نور خارج کرتا ہے۔ یہ عمیق بی گلی ہے۔



اس کیمیائی مساوات میں:

- L = Luciferin
- O₂ = Oxygen
- ATP = Adenosine Tri-Phosphate
- Mg²⁺ = Magnesium Ions
- OxyL = Oxyluciferin
- CO₂ = Carbon Dioxide
- AMP = Adenosine Monophosphate
- PP = Phosphate Group
- Light = نور

Photophores

حیوانات کی فزکلی حرارت Coleoptera سے تعلق رکھنے والے خاندان (Families)، Lampyridae اور Elateridae کی مختلف انواع میں بخور حیاتی پایا جاتا ہے۔ یہ صلیب میں پائی جانے والی قسم Lampyridae کی انواع Luciola Luciola Ovalla، Lampyris SP، Gohami وغیرہ قرار دے دی گئی ہیں۔ یہ حیوانات چھوٹے یا درمیانی سائز کے ہوتے ہیں۔ ان کے تڑپوں والے اور مادہ بخور کے ہوتے ہیں۔ ان کا جسم قلعہ دار ہے۔ 6 اور 7 ٹیٹا خزان نور کا حضور (Photogenic Organ) پایا جاتا ہے جس کے مادہ میں یہ صرف قلعہ دار 7 ٹیٹا ہے۔ یہ حضور Photophore کہلاتا ہے۔ مادہ کا نور کے نور کے ساتھ ساتھ زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔

مجموعی Photophore خلیات کی دو تہوں پر مشتمل ہے۔ ہر ایک کی مٹی سطح پر موجود تہ (Ventral Layer) نور کا خزان کرتے والے خلیات پر مشتمل ہوتی ہے جب کہ جسم کی اوپری سطح پر موجود تہ (Dorsal Layer) نور کو منعکس کرنے والے خلیات پر مشتمل ہوتی ہے۔ منعکس کرنے والے خلیات میں



موجودہ میں بخور



ڈائجسٹ

حالم نباتات (Plant Kingdom)

(1) بیکٹیریا (Bacteria)..... Achromobacter.....

(2) فنجی (Fungi)..... Parus Stripticus.....

حالم حیوانات (Animal Kingdom)

(1) اولیہ حیوان (Protozoa)

(i) Mastigophora ... Noctiluca, Ceratium,
Peridinium, Pyrodinium, Gymnodinium

(ii) Rhizopoda Myxosphaera,
Sphaerocarpum

(2) ڈبھی خوارے حیوان (Coelenterata)

(i) Hydrozoa Liriope, Rallkka

(ii) Anthozoa..... Pennatul

(iii) Wermipoda..... Ctenophora

(3) مقررہ دروزے (Annelida)

(i) Polychaeta Chaetopterus

(4) چھڑا سق والے (Arthropoda)

(i) Crustacea Cypridina

(ii) Insecta..... Lampyrta, Luciola
Photurus, Photinus

(5) نرم جسم والے (Mollusca)

(i) Lamellibranchiata Pholas Dactylus

(ii) Gastropoda..... Trocha

(iii) Cephalopoda..... Loligo, Spirula

Purine Base کے قدمات ہوتے ہیں۔ یہ قدمات Urates

کہلاتے ہیں۔ یہ سب قدمات کو مستحکم کرنے والے مادی

(Reflector) کے طور پر کام کرتی ہے۔ انسانی قدمات کے حصے

امصاب (Nerves) گزرتے ہیں جو قدمات کے حصے

(Flashing) کو کنٹرول کرتے ہیں۔

Photophores کے مقام، سالمات اور کارکردگی میں

بڑے فرق پایا جاتا ہے۔

بچھو ایک کس نوعی نہیں ہے۔

حشرات یعنی کیڑے کوڑوں (Arthropods) سے ہر

نوعی ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ لیکن بچھو (Firefly) اور پندہ کیڑا

ہے۔ ان کے شعراء کے تنگی کو یہ پندہ اور بچھو ہے۔ ان کی شاعری

کے ہر دور میں اس نے اپنی حاضری دینی کرنا ہے اور ہمیشہ

اپنے قدماتی نور پر غر کا اعتبار کیا ہے۔ علامہ اقبال کی نظم "ایک

پندہ اور بچھو" میں یہ دو ہم خود اپنی برتری اور الفاظ میں ظاہر کرتا

نظر آتا ہے۔

ہاں قدماتی مستور ہوں میں

بچھوں کے جہاں کا طور ہوں میں

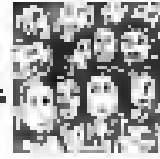
لیکن اپنے دلکش اور جالب قدماتی نور پر بچھو کو مستور ہونے کی

ضرورت نہیں ہے۔ یہ خود حیوانی قدماتی ایک آیت ہے جو اس نے اس

میں دویت کرنا ہے۔ اللہ کی یہ آیت اس کو ارض میں جگہ جگہ

کرنا دینی کے ساتھ بھری پائی ہے۔ عالم نباتات اور عالم حیوانات میں

خود حیوانی کا اعتراف ملنے کے مطابق ہے۔



ڈائجسٹ

(5) شکرہ دار چمڑ والے (Echinodermata)

(i) Ophiuroidea Amphipura

(7) قمریے (Chordata)

(i) Enteropneusta Balanoglossus, Glossoglossus

(ii) Tunicata Salpa, Doliolum

(iii) Elasmobranchi Bentobalis

(iv) Teleostei Photichthys, Photostomias, Monocetrus

مخبر حیاتی کی افادیت

قدرت کے یہ شہسروں ساڑھائیے چہاں جن تک ابھی سائنس کی رسائی نہیں ہوئی ہے۔ مخبر حیاتی کچل ان میں سے ایک ہے۔ مخبر حیاتی کی افادیت کے بارے میں کوئی بات اتنی طور پر نہیں کی جا سکتی۔ مخبر حیاتی کب کہاں کیسے؟ ان معصوم کو سائنس نے کافی حد تک مل کر لیا ہے لیکن مخبر حیاتی کیوں؟ یہ معصوم بھی کب لاپتہ



مخبر

ہے۔ صرف قیاس کیا جا سکتا ہے کہ

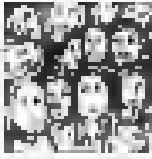
- گہرے سمندروں میں جہاں صرف دن کی روشنی کی لکیر مقدار پہنچ سکتی ہے اور رات میں گہرا اندھیرا رہتا ہے وہاں کے جانداروں کے بخور کی اصناف، اہل و عیال، استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے بخور سے مختلف جانداروں کا دیکھنا اور پہچاننا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ بخور، دشمنوں کو بھگانے اور شکار کو لپکانے کے بھی کام آتا ہے۔

- جگہ میں یہ نور مخالف جنس کو اکٹھا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مچھلیوں میں بخور کے لٹیش (Flash) کی طوائف اور ہر دو لٹیش کے درمیانی ورختے کے ذریعہ خلک انواع کی شناخت کی جا سکتی ہے۔

- مخبر حیاتی کو بخوروں اور سڑکوں کی روشنی کے لئے استعمال کرنے کا خواب ماہی شناسوں سے دیکھا ہے۔ یہاں مستقبل میں یہ خواب کچل بھی داسکتا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپانی سپاہی رات کے وقت Cypripedia کے سولہ کو کچل روشنی کے منبع کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ لٹیش چمکانے میں مضر و لاحق ہوتا تھا تو وہ اس سولہ کو تحقیقی پرے کر پانی کے پتھر قہروں سے اسے ہم کرتے اور وہ دیکھنے لگتا۔ یہ کچل روشنی ٹھنکوں اور بیٹا مات کو چمکنے کے لئے کافی ہوتی۔

- مخبر حیاتی کو مینڈیگن ریسرچ میں کافی اہمیت دی جا رہی ہے۔

1988 میں مچھلیوں میں پائے جانے والے Luciferin کے جین (Gene) پر قہر بات کیے گئے۔ مچھلیاں بخور کو مخبر حیاتی کے ذریعے ختم کرنے پر بھی قہر بات کیے جا رہے ہیں۔



اردو میں سائنسی فروغ

دہلی زبانوں کی ترویج و اشاعت کی راہیں ہموار کیں وہیں ہندوستان کے کئی ادارے صرف علوم جدید کی ہی نہایت اچانک کی بلکہ عوام الناس تک ان کی رسائی ممکن بنانے کے لئے دہلی زبانوں کے استقبال کو بھی شروع حاصل ہوا۔

دہلی کانچ میں دہلی اور انگریز سائنس سوسائٹی کے تحت مختلف سائنس علوم جیسے ریاضی، علم کیمیا، طبیعیات، حیوانیات، نباتات اور طب وغیرہ میں متعدد کتابیں اردو میں ترجمہ کی گئیں۔ سوسائٹی کی خدمات صرف سائنسی کتب کی تالیف اور ترجمہ ہی محدود نہیں تھیں بلکہ کانچ سے لگنے والے رسالے ”قرآن وسورہ“ نے سائنس موضوعات پر آراء اور مباحثہ شائع کر کے عوام میں سائنسی شعور پیدا کرنے میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ کانچ کے لاکھ استاد جیسے رام چند اور مولوی اکا داد نے سائنسی موضوعات پر متعدد کتابیں بھی شائع کیں۔

1857 کے دوران ملک میں جو جہاں پر پابولی دہلی کانچ بھی

سائنس کو اردو میں لکھنے کی روایت تو خاصی پرانی ہے تاہم اگر اس سمت میں کی گئی بات چند کوششوں کا احاطہ کیا جائے تو اس کی تاریخ لگ بھگ دو سو سال پر محیط نظر آتی ہے۔ اس سلسلے کی اولین کوشش برطانوی دور میں 1832 میں دہلی کانچ میں کی گئی جب ہندوستان میں موجود اردو دان طبقہ کو مغربی علوم سے روشناس کرانے کے لئے دہلی اور انگریز سائنس سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا۔

مکمل وقت کا بنیادی ملکا دہلی زبانوں کے ذریعے ہندوستان میں مغربی بالخصوص سائنس علوم بشمول انگریزی زبان کو رائج کرنا اور مقبول بنانا تھا۔ ساتھ ہی ان کے اپنے لئے بھی مشرقی علوم کا ادراک ضروری تھا تا کہ حاکم اور محکوم کے درمیان انسانی ہم آہنگی پیدا ہو سکے اس مقصد کے حصول کے لئے قدرت و علم کانچ میں انگریزوں کو مشرقی علوم سے روشناس کرانے کا سلسلہ پہلے ہی شروع ہو چکا تھا۔ ظاہر یہ اقدامات بہتر حکمرانی کے بغیر نظر اٹھائے گئے تھے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ان ہی اقدامات نے جہاں ایک طرف



۱۔ بان میں ہمسایہ ملک سے جو غریب اہل کاشت میں شروع ہوئی اور پھر مل گزشتہ پیدائش چڑھتی ہے ریاست حیدرآباد سے اپنے عروج پر پہنچا ہوا۔ میر عثمان علی خان کے دور میں 1817 کے دوران میں دارالحکومت حیدرآباد 1848-1849 تک چھپاؤ میں تھا۔ حیدرآباد کے ساتھ کاشتکاری میں اضافہ ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ 500 سالہ اورنگزیب آباد اور شریعت علی خاں خیمہ۔ ہمسایہ سے جو علاقہ میں لایا۔ دہلی میں خلیفہ کی سرورجیا خیمہ۔ ان علاقوں میں

2015 12/4



یہ سب سے پہلا بار تھا کہ تو نے خود شادی کے اہتمام کیے۔

[illegible]

یہ بھرم ہے۔ ہم ہمارے ہیست آئرم کی کتاب سے جلد
سب سے پہلے ۱۹۷۵ء کی کتاب سے لے کر
یہ کتابیں خریدیں۔ یہ کتابیں ہمارے ہمارے
کا۔ مینی و ہاسی مہو جاتے کی کتاب ہے، انگلستان سے اور ہاں
حاصلات سے واقف ہونے کا ایک اچھا ذریعہ تھا۔ ایک
رسالے سے ایک لڑے ہیتے کی کتابیں ہمارے ہمارے
جڑیہ آج بھی شائع ہو رہے ہیں۔

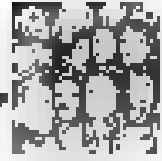
[illegible]

[illegible]

طوبیٰ بنیٰ طریحہ سے ۱۹۹۹ء کے دوران میں بہت سی
 شہر، قلعہ، اور وادیوں میں انگریزوں کی فوجوں نے

[illegible]

گھوٹی ایلوہ پان تہ بعد کا مثبت اثر نظر آتا ہے۔ اسد قابل
خلیجے میں نہ صرف سائنسی شعور پیدا ہوا بلکہ اردو میں سائنس کہنے
والوں کا تعداد بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہاں پہلا خوش آئند
اکیڈمک مصداق کتب کی چوٹی میں نظر آتا ہے۔ یہاں اکثر سے دلچ
الہیہ نامہ اور ریاضت ملی، بیگم جے مہالوہ، راجا اور شہی ہند
سے پدم سر، جے مسکیت ریڈی اور خوشو مسکیت جیسے نظریات کے نام
آئے۔ ان میں ان معجزوں، دانشوروں کے صورت کے خطوط شہر



حالی کا سائنسی شعور

حالی کا شمار مرید کے ان ہم عصروں میں ہوتا ہے جنہوں نے سرحدی تعلیمی تحریک کو اپنی تحریروں اور نگاروں کے توسط سے تقویت سے نوازا۔ چنانچہ مرید اور حالی کی چیزیں مشترک تھیں۔ یہ دو ادوار 1857ء اور 1947ء کے مابین تھے۔ ان کے درمیان تھا امر سے دلہن کو اپنی قوم کی بگڑتی حالت کا غمناک احساس تھا۔ نئی دور اور چیزیں تھیں۔ دلوں کو ایک دوسرے سے کٹ کر رہ لائیں۔ حالی نے مریوں کی طرح سوچ و تشکیق قائم کی۔ سوچنی و سمجھنی تھا اور وہ بیدار نہ تھے۔ جسم سے ہاتھ کی قدیم علوم و فنون میں جھوٹا اوجھار نہ تھا۔ یہ ہمارا سوچو اور سوچو ان کی تفصیل سے اس کی روشنی کو ہی طرح کا لاکھ نہیں نکال سکتے۔ اس سے معاشی، سیاسی و حاصل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ مغربی سائنس کے مقابلے میں خیر ملنے ہیں۔ حال نے اپنی ہی سائنسی سوچ کو کہیں اس طرح شعری رنگ عطا کر دیا۔

سناجی ہیں جو طرہی علم و فن کے
ہا ہیں جنہوں میں جلوہ گر ہو رہا ہے

تصعب سے لیکن پیدا سے ہیں پڑے
کہ ہم حق کا جلوہ نہیں اکی جیسے
دلوں پر سے لٹکیاں اٹھانے والے ہیں
جڑیں دیں سے تو جانے لائیں
اپنی اس فکر پر جو ہیں سرے سے
شفا اور کھیل کا نام لیرے سے
اداسی کی چونکٹ پر سر جھکے سے
لاہون کی اللہ کرے سے
وہ تھکے سے کھنکھاتے ہیں کہ تھکے ہیں
پھر سے مریوں میں چھوٹے ہیں
نہ مریوں میں نام پڑے کے قافل
- "ہا میں یہ بات سے قافل
نہ جنگل میں رہتے چڑاے کے قافل
بالا دیں بوجھ اٹھانے کے قافل
نہ چھوٹے تو سطرین سے ہا
وہ صوفے گئے اور سلیم پھر



محققین احسن چہ پہ پہان پہ صراحت پائی شعور میں نہیں ہیں
 حاکم مغرب علم و فن کی فوسل دوروں مشکلات کا مسل حل
 بھٹکتے تھے، پھر اس سے ان کی مراد سامعہ سے دو علم و فن تھے جنوں
 دیا، مانتا ہے کہ ہے حاکم سے جو حقیقت پر مشہور تھی کہ
 انگریزوں کی مراد یہ تھی کہ حکومت پر دلاست بندوستان یعنی صنعت
 کے دور میں داخل ہو چکا ہے، مشین کی قوت عظمت اور قوت کا
 احسان ان کے یہاں جتنا قوت ہے اتنا ہی، دست ہے، اساتذہ سے
 مغرب میں جو افکار یہ ہے کیا تھا اور جس طرح اساتذہ کی کئی شکست
 شیعوں و متاثر کردہ تھی، حاکم اس سے کہتا ہے کہ یہ ہے کہ

یہی حال ماسک تھمکا رہا ہے چاروں طرف افس
تھے، ان کا علم میں نہ تھا کہ بدست اس دور کے کائنات کا تعمیر
شرع کر دی گئی تھی، تحقیق دیکھا، ہاتھ صاف چھینے بیٹا، جو بچی تھی جو
تھی لڑکھاتے، سب جاری تھیں، لیکن ان کا حواس قوہ ماسک
سے دور رہ گیا۔ بے پروائی تھی وہ کچھ بچے تھے سب تھمکا رہا تھا
خواجہ، میں نے بھی لڑکھاتے رہے، میں نے بہت بچے سے
نہ ہے ان کے گھر، ہاتھوں سے سحر کر رہا
اگر، ہاتھوں سے سحر کر رہا، ہاتھوں سے

حالی قوم میں سماجی شعور بیدار کر کے اور ہر شخص کو
 باطنی انداز میں پرانے کے مظہر کو سامنے لانا ہے جسے ان کا
 نگاہوں کا یہ پیغام تھا کہ قوم سماجی انداز کو اپنا کرے اور
 کی افق اور سماجی حالت میں مددگار ہے اور وہ بھی ہر
 قوموں کی طرح ترقی کے راستے طے کرے اور کامیابی سے پہنچے،
 جس پر قوم کو اپنے بیداروں کا نکل میں پہنچانا ہے جسے
 ان کا ایک خاصہ علوم اخوانیت اور اولیت وقت سے ساتھ کر
 کرنا چاہی ہے اور جدید سائنس اور انجینئرنگ کا یہ
 جدید طب و سائنس، مگر انہوں نے اپنے قوم کو طبیعتی نہیں مرنے
 ان کا یہ نظریہ جو ان کے حکیم جامعہ خیر محمد بنی دارالست میں لکھے
 ۱۸۸۵ء سے ۱۹۰۶ء تک ۱۹۰۶ء تک ۱۹۰۶ء

وہ طب جسکی چٹائی میں ہمارے اطفال
 کھجے ہیں جس اور جالی مسما
 نہ ہے جس ہے گل؟ یا گل بہت سا
 جسے عیب کا طرح سے ہیں اعضا
 فقط چند خوب کام سے وہ طبع
 چلے سے ہیں جو رہیندہ رہیندہ
 ہر ان کا کام سے رہتی ہے
 بحق ہر مصداق ان سے
 نہ کراؤ ان سے کی پر بھی ہے
 علم طبیعتی نہ کیسوں سے
 ہر ان کا علم اور ہر علم ہوا ہے



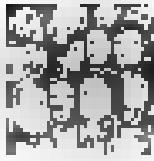
حاصل ہوا ان گنت نیکوئیوں کے لیے یہاں خاص طور سے
 بدقسمت تعلیم کا: اور جو اسے سہولت دیتی تھی وہاں پارسی بچہ ہوا وہاں زیادہ
 دور توں کی تو یہ بچہ دیکھ کر اس کی اس پرستش مانی توں کے گھر اور ان کے
 وہ بچہ دیکھا اور مزبور ہے گا، اور چاہیے گئے، مگر وہ بچہ بے دانا، مارا
 نہ، اور اس کے لئے مضمون سے یہ پادہ جو یہ عقلی علوم، اس میں اس جانب
 متوجہ کر کے نظر آئے ہیں، وہ آئے ہوتے ہوئے وہاں ایک عقلی و
 صنعتی بچہ وہاں کا نکھر رہا دیکھ رہے تھے، وہ بچہ سمجھتے تھے کہ ان
 کے تو جہاں ان اس جدید عقلی تعلیم سے دور ہے تو وہ صنعتی بچہ وہاں میں
 نصیب دار ہیں، ان کا پیشہ گئے، اور عقلی اور محکمہ ان کی رائے ساتھ
 ہے کہ

يحيى بن عيسى بن أبي يحيى.

میں نے دور درختوں کا پس اس بھکت کی ہے ادنی
تجاہاں میں چاروں علم و فضل کی ہے عرض اعلیٰ
میراث محمد و عائشہ کی ہے ہر نفس اور مٹا صحت میں
ہر جمل نکتہ ہے سب سے علم عبادی کے معارف
جہاں علم تہارت میں ۔ اور ہوں سے سوا
تہارت و ۔ ہوں ۔ قیامت گرم باز میں

عالمی پیشہ ورانہ - یہ حیثیت اہل علم و دانش کی ضرورت سے صرف
 کیا رہا، احمدیوں اور قادیانیت جیسے پیشہ ورانہ میں ہی نہیں سمجھتے تھے بلکہ دنیا
 کے ہر طبقہ سے ۱۹ ویں صدی میں مسلمانوں کی ترقی کے لیے
 سے پھر سے پیشہ سے نئے ایسی ترقی یافتہ اور علم و دانش کی ضرورت ہو گئی
 اور ان کے لئے ماسٹر اور ٹیچر کی ضرورت پیدا ہو گئی۔ اس کے نتیجے
 میں

وہی چشمہ ہے اب عظیم ہے ذہنیت ہرگز
 نہ حصّہ نہ جزائی نہ عوامی نہ عظامی
 حال کے لئے صوبہ ہر مردہ الہی ہے
 تیری پرچہ تو از سر ہے کچھ خدائی ہے



تعلیم

آگے ۱۵۰۰ رعیتوں پر تعلیم کی اہمیت سے یاد دہا کر رہے ہیں
 جس میں صنعت و تجارت کی تعلیم کا قیام میں چیلنج
 ضرورتی ہے اسی لیے بلکہ اس سے بھی زیادہ ۱۲۰۰۰ کے لڑکوں کو سیکھنے
 پر چار سو اسی کی تعلیم دلائے ضرورتی ہے " اس سے اس کے علاوہ
 ۱۹۹۱ء

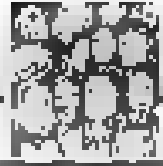
اس سلسلے میں تعلیمی اداروں کی تعلیم نے بھی بہت بڑا پیچھے
 تھے، ان کا خیال تھا کہ ان کے نظریات پر نظر سے زیادہ دیکھیں
 اطلاقی صورتوں میں اس سے فائدہ حاصل ہے۔ یاد ضرورت ہے کہ ان کے
 روزگار سے جوڑ جائیں، اس کی تعلیم جو قوم کو سیکھنے کے لیے رہا ہے
 اختیار کرتے ہیں کہ قابل بنائے سیکھنے والی علم و عمل سے چھڑنے کے
 تھکے تھے، ان کا خیال تھا کہ ان کے لیے تعلیم کو اختیار کریں کہ اگر وہ
 مہارتی اداروں میں حاصل کر سکیں تو کامیاب بن سکیں تو وہ خود اپنے آپ کو
 اپنے لیے بہتر رہیں۔

حالیہ ان امور اور تعلیم سے متعلق ان کے خیالات کا
 پتہ رکھنا ہوتا ہے کہ ان کا حامی شعور بہت بڑا ہے بلکہ تھا،
 بلکہ ان کی اس طرح کی فیصلوں کا حامی مفکر حوالہ دیا ہے کہ اس
 قیادت میں حکومت کو دیکھنا ہو گا کہ اس کی تعلیم کی بنیادوں پر
 ضرورت پڑے گی تو ان کے حق میں وہ دیکھیں تو یہ میں بھی ۱۰۰
 بلکہ کرتے رہتے ہیں کہ علم و عمل کی بنیاد پر ان کے سامنے
 آئے ہیں اور ان کے لیے اس کے بغیر وہ کالے سے قوم کے لڑکوں میں بھی
 نہیں رہا ہے یہیں جان رہا ہے کہ ان کی تعلیم کی بنیاد پر ان کے سامنے
 رہے ہیں ان کی تعلیم۔

یہی نتیجہ ثابت ہوا کہ اب کوئی بھی پیشہ کی دولت نہیں ہوتے
 ان اور ان کی قوم کی نظر میں سیکھنے کے لیے کا وقت صرف
 ۲۰۰۰ سالوں میں اس کے لیے کی کیوں کہ اس کے پاس پہلے سے عقلی
 علم ہے اور ان میں مہارت رکھتا ہے۔ اصل میں اس کا ان
 نظریوں کے لیے کا مقصد وہ ہے کہ ان کے سامنے شعور دیا جائے اور ان کو
 پیشہ اور صنعتی تعلیم کی طرف متوجہ کرنا تھا جو آگے چل کر ان
 کی سماجی حالت و درست کرنے کے لیے ان کو عزت کی رہنمائی دینے کا
 حوصلہ دینے کی خاطر وہ سیکھنے ہو چکا تھا آج تعلیم صرف
 انسان کا ہی نہیں بلکہ تعلیم انسان کو صرف عزت داتی نہیں
 بلکہ جیسا کہ اس زمانہ کے اسی طبقہ حاصل رہا ہے بلکہ اب زندگی کا
 ان کا تعلیم رہا ہے، یہی ہے تعلیم معاش سے جڑی ہوئی تھی۔ وہ
 کہتے ہیں

مکمل ہونے والے تعلیم و علم انسان کا رعب
 ہونی چاہئے کہ علم و علم کا دانش پر

آہستہ آہستہ ان کے تعلیم سے حاصل ہونے والے نتائج
 ان کے لیے ہونے والے تعلیم و علم سے (۱۹۰۸ء) میں وہ
 صنعت و تجارت پر سچے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں
 میں صنعت و تجارت کی تعلیم سے متعلق آپ صاحبوں
 کے سامنے کوئی نیا خیال نہیں بلکہ جو کچھ پہلے کہا جا چکا ہے اس کو
 جو ۲۰۰۰ سالوں کے لیے ہونے والا ہے اور ان کے لیے وہ تعلیم دے
 لڑکوں و صنعت و تجارت کا علم متوجہ رہے۔



والدین کے لئے خصوصی ہدایات (مقدمہ سے پہلے)

فلکایت میں ملو جانے کا پتہ سے ظہور ہوگا۔ دوسری صورت میں
بھوکا ہے۔ لیکن ان فلکایتوں میں جیسے میں آج نے مہی کی
مٹی دلت پر تھپڑا، اشتہال کرنے سے بچ رہے گا
۵۔ بچوں بہت ہی مغرور ہیں والدین سے متعلق ہیں
ہیں۔

تجربہ والدین کا، ان میں ہمارے بچوں کو اس قسم کا شہ ۱۱
طوبیٰ خریدیں سے بچا لیں جو میں ماسکوں، آئینہ، مٹی، مہاڑ
موتی ہوں۔ والدین کی سب اور ماسک کا نظام ہے چہ تاہم
جس میں جو، طور و نمونہ۔ کہ ان میں اس طرح ہیں۔ میرا سب
پہ سے کرنا ہے اور جیسے سے سے نیچے کرنا تا کہ وہ ماسک سے کا
حصہ دینا کیونکہ سب بہت سے والدین چاہتے ہیں کہ بچا سب سے
ہیں۔ بچے سب ماسکوں میں، پات سے ماسکوں میں، ماسکوں
دوسرے

۵۔ ہمارے پریشان ان احوال ہوتے سے
بچے پریشان ہوتے ہیں کہ وہیں وہ پوپیشن میں سے ہیں
کامیاب ہو گیا ہوں۔ ہوتا ہے جیسے میں دوسرے میں ہوتے
نہیں ہیں پریشان ہوتے ہیں کہ سے جب تک اسے پوپیشن میں
وہیں نہیں لگتا ہیں۔ ماسکوں اور پوپیشن میں لگنا ہوتا
ہے کہ دوسرے سے تکلیف پہنچا ہے کہ پوپیشن میں تکلیف سے ہے
پوپیشن میں۔ ماسکوں اور پوپیشن میں یہ عام ۱۱۔ یہ ماسکوں میں
ہے۔ سے پوپیشن میں ہوتے ہیں کہ وہیں ہوتا ہے کہ پوپیشن میں
ان میں پریشان ہوتے ہیں کہ ۱۱۔ ہوتا ہے کہ پوپیشن میں ہوتا
ہوتا ہے کہ پوپیشن میں ہوتا ہے کہ پوپیشن میں ہوتا ہے کہ پوپیشن میں

بچے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ان احوال میں ہوتا ہے کہ ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

[illegible]

۱۰) شیعوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی سے
 روایات ملتی ہیں اگر کسی وارثے میں وہ نبی مانیں یا جو چاہیں ہوں
 سے کسی لفظی سے خود وہ نبی ہوں ضرورت توں۔ اس کی جہتی
 علیہاں۔ یہی کیفیت ہوں اپنے سے ۱۱) یہ سب ہیں میں
 اور نیکو والدین جو ہی اند۔ دیکھتے ہیں کہ یہ لفظ اللہ سے کہیں
 قادر ہوگا کہ اس۔ ”وہو جس میں کہے جائے“ جو ما کے قیام پناہ
 رہتے ہیں۔ یہ طریق سے وہی طریقہ نام نہاں ہے
 حیالات پر عمل کر کے سے اللہ کی تصویر میں لیکن اس بات کو کہ میں



ماہنامہ

کے لئے اس عارضی روٹی کا سلسلہ جس سے بعد موت ہے انجام دے گا۔
بہر ایشادادہی ہے۔

وَالَّذِي سَخَّرَ النَّوْتَ وَالْحَيَوَةَ يَبْلُوكُهُ الْكَلْبُ
أَخْصَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْقَبْرِ الْغَلُورُ

(الک 2)

”جو کتا جو کتا سے لے کر انسان تک کو کھاتا ہے وہ سب کھاتا ہے۔“
”جو کتا جو کتا سے لے کر انسان تک کو کھاتا ہے وہ سب کھاتا ہے۔“

اور کتا کتا کھاتا ہے۔

فَلْيَنْتَهِ عَلَى الْإِنْسَانِ جَيْشٌ مِنَ الدَّالِّ هَزْلُهُ
مَنْ شَبَّاهُ كَوْرًا رَا حَقَّقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ
لُطْفِهِ أَسَدٍ مَكْبُولٍ فَتَعَلَّيْنَا سَمِيحًا بَصِيرًا

درجہ 1-2

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

ہیں

1 انسان کو کھانے سے روکا جائے۔
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

اور کتا کتا کھاتا ہے۔

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

یہ زبانش کے شب و روز

چارمیں اللہ تعالیٰ 40 شہد ہے

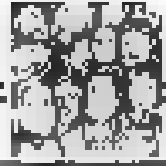
وَمَا خَلَقْنَا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونَا

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“

”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“
”جو کتا کتا کھاتا ہے۔“



ذائقہ

ایک دوسرے کی رائیں کا دور چھینے ہیں جس کا ارشاد ہے

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ أَتَصْبِرُونَ

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

المزین: 20

ترجمہ: اے ایمان والے! ہم نے تم میں سے ہر ایک کو دوسرے کے لئے فتنہ بنا دیا ہے کہ تم صبر کرو گے؟ تمہارا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہے

وَلَوْ أَلَيْكَ الْخَلِيفَةُ حَتَّىٰ الْأَخْرَافِ ۖ وَكَرِهْتَ بَعْضَكُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ فَدَعْهُنَّ يُبْسِلْ لَكَ فِي مَا أَتَاكَ مِن رَّبِّكَ
كَتِبَ الْوَقَايَا ۚ وَأِنَّكَ لَفَتَوَّارٌ رَّحِيمٌ

الحاکم: 166

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے تمہیں ازبکین میں ایک دوسرے کا
جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر ترجیح دے گا۔
تو اگر وہ تمہیں ان باتوں میں آزمائے جو ان کے تمہیں
دلاں۔ یہ ایک تمہارا رب جل جلالہ کرے والا اور بہت بخشنے والا
رحیم و رحیم ہے والا ہے

قرآن مجید کے ہمارے ترجمانی کے لئے ایک ہی انسان کافی
ظاہر کیا جاتا ہے ہر ماہرے انسان ایک ہی جیسے ہیں جو دوسرے دوسرے کا
آج کل جھگڑا، جھگڑا، جھگڑا اور طغیان و بغاوت کی صورت میں
معلوم ہوتا ہے۔ اور انہیں کامل بخوبی پورا ہے۔ اللہ اعلم

2۔ انسان ہی ملنے اور بچنے کی صلاحیتیں۔ یہ صلاحیتیں جو اللہ

عطا کی تھیں انسان و دوسرے زندگی کی آزمائشوں سے گزر کر بچنے
کے لئے عطا فرمائی ہیں، محدود ہیں۔ ذریعہ کریمت سے ہر کوئی نہیں جانتا کہ
یہ انسان کو اس کی احتمالی زندگی کے لئے کتنی صلاحیتیں عطا فرمائی
ہیں۔ مثلاً طبی حدود کے طے میں معلوم ہے کہ انسان صرف
انہیں چرواہوں کو بچھڑکا ہے جن سے ۷ سال اور ۱۵ کے درمیان
زندگی ہوگی۔ بھوک یا گرمی موتی ہیں۔ خود ہی نہیں مختلف رنگوں
کا سامنا دلاتی ہیں۔ ساتھ ہی کسی موجود چیز کو بچھڑکے کے لئے یہ بھی
مردم عام ہے کہ وہ موجودہ دور میں ۱۱ کلو گرام سے ۱۵۰ کلو گرام
(50 m. BB) تک رہے۔ بچہ وہ ہے کہ انسان بہت ہی بڑی
موجودات لائیں۔ کچھ سالہ جن سے اس کی آواز بھاری ہے۔ اس
میں آواز کی طرح۔ اسی طرح تمام ان چیزوں کو بھی بچھڑکا۔ یہ
پتہ چلے گا کہ اس سے کم 60 فی صد تک نہیں بچھڑکا۔
چند لمحہ ہر لمحہ چلتے ہوئے ٹکڑے ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ
سائنس سے گزرتی ہیں ہر عامتہ زمین میں کڑکیوں کے ساتھ
بچھڑکا۔ اس کو بچھڑکا۔ کچھ پتے نہیں لڑائی و لڑائی اس سے پتہ
چلتا ہے۔

سب کام کے لئے علم و حکمت سے محنت سہرا۔ انہیں سے
ملاہٹوں کی جن حدود میں دھما ہے انہیں سے مطابق نکالتے ہیں
حصوں و جزا۔ انہیں سے حکمت ہمارے۔ انہیں سے ہر صلاحیت
ہے جو اس سے۔ انہیں سے ہر صلاحیت و حکمت انہیں سے۔
اللہ اعلم

إِنَّا جَعَلْنَا مَا خَلَقَ الْإِنسَانُ مِنْ نَفْسِهِ ۖ فَاسْتَوْتُمْ ثُمَّ
بَخْسْتُمْ عِلْمَهُ

القصص: 7



20-9 July



یہ دوسری مثال سالانہ کی کہے جئے یہ خلاصہ ہے

43-5

وہی ہے جو ہمیں

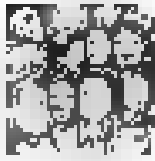
روپ کر کے علی ہاداد مگر اس وقت ہے۔ ہمارا کیا کرنا ہے۔

قریب وقتِ اُٹھان سے میں نے (ہاں)

۴ فرقہ کے ۱۰۰ سے بھی بڑے تہذیب و اسلام کے حملے میں اور شہر

4 7 3-46)

جس طرح افسوس (حیرت) کی طرف پڑھتے ہیں
ایک دن میں جس کی مقدار چھ ہزار سال کی ہے۔ کل
پہنچا چھ سو چھ سو چھ سو لوگ اس کو بھی
خیرت و کرم پڑھتے ہیں اور اس سے زیادہ پڑھتے ہیں۔



فہرست مضامین

عقب رہے گویا کہ وہ جس دن ان دھند کو دیکھیں گے
جس دن ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (تو انھیں گے کہ) وہ رجا
میں دن کی بس ایک گھنٹہ کی گھبراہٹ ہے تو پیغام اکابر کا
جب ملا کر ہم تو وہی ہیں گے جو تفریق کر کے واسے
آئے۔

جب کہ اہل ایمان کا حال ایسا ہو کہ قیامت اور کتاب اللہ
کوئی میں ظاہر سے منکب ہوگا جہاں ظاہر و باطن
ہدایت و نجات کا احسان سے کس میں پہلا پہلا کی اور
مقام اور چھوٹا ہو گئے ہیں ان کا حال تھا کہ ہے جو تھے
پہلے اللہ تعالیٰ کے لئے شہداء ہیں یہ وہی قیامت کے
ملاقاتی ہیں۔ ہے قرآن کریم میں ارشاد ہے

وَيَوْمَ تَكُونُ السَّاعَةُ يُفْعِمُ اللَّهُ جَرْمُونَ مَا يَدْعُوا غيرَهُ
سَاعَةً أَمَّا يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَقَالُوا الْيَوْمَ لَوْنُ
الْحَقِّ وَإِنْ تَدْعُنَا فَنُجِيبَنَّ ۝ كَذِبَ الْيَوْمِ الْيَوْمِ الْيَوْمِ
فَكُنْ يَوْمَ الْيَوْمِ وَتَكُونُ كَذِبًا ۝

55-56

جہاں اور یہاں قیامت قائم ہوگی۔ اگر کسی شخص
کے کردار یا کس گمراہی کے سوا کچھ نہیں ہے اس میں
اور یہاں دیکھتے ہیں۔ ہر دنیا کو تو ظہور ایمان اور کما
دہائی کے نتیجے میں جو عین کہ اللہ صاحب میں ہے وہ وہاں
انھارے کے کوئی کلمہ نہیں ہے۔ اس کی بجائے وہاں انھیں کلام
ہے، ان کی تم کو تو سے حق انہیں ہوتے ہیں

مردم کہیں سے مل جائے گا اور کیا ہے۔ وہ بھی عین کی طرف
ہے اور ان کے لیے یہ منکب ہے کہ جس میں ہر ایک کو اپنے
پہلے دیکھا جاتا ہے تو یہ دیکھنے والا اس میں ہر ایک کو دیکھ
نیت ہے۔ اس وقت میں جب وقت ہے کہ ان کے پاس ہر ایک
جو عام طور پر ہر ایک میں ہر ایک کا ہے ایک ہی وقت میں
ہوگی۔ یہاں ہر ایک ہر ایک سے ان کے پاس ہر ایک ہے اس وقت
بہت سے یہاں ہر ایک سے ہر ایک میں قرآن میں ارشاد ہے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَسُوا ۚ اِلَٰهًا عِندَ ذِي
الْقَرَارِ يَتَخَبَّطُونَ بَيْنَهُمْ كَذِبَ الْيَوْمِ
كَذِبُوا يَنْفِقُوا ۚ اِلَٰهًا وَمَا كَانُوا مُهْتَبِينَ ۝

45

یہ روز اور جس دن اللہ تعالیٰ ہر ایک کے کا
کریم کے کہ گویا جس دن کی ایک گھنٹہ رہے
میں ایک دوسرے کو بچاتے ہو گئے۔ انہیں ہر ایک
جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا۔ ہر ایک صاحب سے
ہاں ہے

دوسری جگہ ہر ایک اور شاعرانہ ہے

فَأَصْحَابُ الرَّسَدِ وَرَوَّافُوا ۚ اِلَٰهًا عِندَ ذِي
الْقَرَارِ يَتَخَبَّطُونَ بَيْنَهُمْ كَذِبَ الْيَوْمِ
كَذِبُوا يَنْفِقُوا ۚ اِلَٰهًا وَمَا كَانُوا مُهْتَبِينَ ۝

{اور طرف 45}

یہ روز ہر ایک ہر ایک کے کہ گویا جس دن کی ایک گھنٹہ رہے
میں ایک دوسرے کو بچاتے ہو گئے۔ انہیں ہر ایک
جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا۔ ہر ایک صاحب سے
ہاں ہے



کتاب کے ختم پر قطعات کا پتہ بھی درج ہے۔

256



12/12/2017

2015 2/21



وہابی

1981ء میں *Lessons in Physics* کا ترجمہ ہے جو 1981ء میں وزارت اعلیٰ و معیارات، پاکستان کے قیام کے ساتھ ساتھ لکھنؤ، یو۔ پی سے بطور (A) سہولت کی مرمت اور ایک نئے قلمرو نامہ سے سرگرم سے مصحفیات کے ساتھ ساتھ اپنے جامع علم اور ذہنی و جسمانی پیش قدمی کے لیے خصوصی رجحان سے مرمت اور ذہنی و جسمانی



حالیہ انکشافات و ایچ ڈات

محلی گھروں میں بنائے گئے آکسیجن کنٹریولر

[illegible]

عامیوں سے لکھنے والی کتابت ہے۔ کتابت، انگریزی میں Library ہے۔
 ویرجیا کے ایک بڑے فائبرس میں رہا جاتا ہے۔ لیکن اس میں
 وراثت شروع ہونے پر کار میں مصروف ہے (Expenses) بہت کم
 ہوتا ہے۔ یہاں پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک بڑا کام ہے۔ اس کی وجہ سے
 یہاں پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک بڑا کام ہے۔ اس کی وجہ سے

نامہ لاہور پست کے مکتوبہ مرا بھی ضرور ملے گا یا ہے
 پتھر اس سے سستہ طریقہ کار کی کامیابی کے بعد ممکن ہے کہ رطانوں
 کے لئے کیا سے عارضی ۱۱ سے والی انوکھی سے کاروبار والی آسان
 رجسٹر پست کے مکتوبہ مرا ضرور ملے گا ہے

یہ مخلوق آف نئی لوریا: ہمارے کے کہیں اس
 (Chemists) فی ہر ہر حال، بچے آپ میں ایک بہت بڑی
 کامیابی ہے۔ کیونکہ اس سے طریقہ سے دیکھنا دانی کے ایک موزون
 سے دور سے چلنے والے نئی کارخانوں Power
 Planis، سے کام لیں۔ یہ حالت کے ساتھ آسانی ساتھ
 نہیں دیکھ چکے ہیں ایک نیا ہے

ہر ایک کے لئے ایک مخصوص مقام ہے اور ہر ایک کے لئے ایک مخصوص مقام ہے۔



ہیٹلن ایف

(Bacteria) وسط: فائیکل سلسلہ میں میں مختلف تھیں پانچ۔
ہائے گئے۔ وسط اٹلانٹک سلسلہ پودا دیا گیا اور آب سب سے
بڑا سلسلہ کو ہے۔ یہ جڑوں سے فوٹو تخمیر
Photosynthesis کے ہائے پانی کے آب محلول میں
موجود کیمیائی مادوں سے حاصل کرتے ہیں۔ بیکٹریا کی Crust
فولاد کی مقدار، بیکٹریا کے بعد اسی سال میں ان جڑوں سے
فولاد میں استعمال کرنا شروع کیا، ان اپنی منفرد شکل میں عام
جڑوں (Microbial World) میں ان کے سب سے ہیں۔

مگر یقین آگیا کہ ان کے اٹلانٹک کے لئے ایک ہی علاج

اٹلانٹک کی چابی وجود اس کے لئے ایک ہی عام وافر
ہونے والا سامتی ہے۔ مختلف عمر میں بیکٹریا کے اٹلانٹک میں شرم
سے اس میں لائق ہونے دیتے ہیں۔

اٹلانٹک کے اس میں سے چھٹا ہے کے لئے یونانی، آئرن ہائیڈرٹ
اور یہ سوال ہی نہ ہر اعتبار کے لئے ہے موج۔ بیکٹریا میں
ظاہر ہونے کے لئے اس کے دانی کے لئے اس میں مضبوط شکل سامنے نہیں
تھا۔ ہے اور اس میں پانی میں بعض جڑوں میں اس کے ضرورت
موجود ہے۔ ان کا تو ہے پانی میں ایک ہی ہے اس میں ان
از ضرورت جڑوں میں کے وہی وفاق میں کر کے کے لئے تحقیق کے
Graphene Oxide کے مسائل کا مشورہ دیتے۔ ٹیکس اس
بارہ کے استعمال کے لئے یہ ان جڑوں میں دیکھی گئی ہے
جن میں زائل برائمت (Antibiotic Resistance) ہے
صلاحیت پیدا ہوئی ہے۔

تجارتی اور غیر صنعتی صنعت کے لئے ہیلک

تھیں ہے کہ ہیکل ایک عورت پند ہوں اور دوسرے
ایک عورت، ان کے ساتھ کر رہی ہوں، ان کے ساتھ
مقیست کی گئی ہے سے کہ کر تجارتی میں رہنا اور تجارتی
دہائی سے لے کر اس میں صنعت کے لئے کسی ہیلک چاروں سے کہ
تھیں عورت تھیں ہے، وہ 85 سال سے کہ عمر کے افراد
ہے ہونے ہیں۔

فولاد کی تعمیر والے جڑوں میں کی دریافت

فولاد میں رہنے والے جڑوں سے حال ہی میں ایک مرتبہ وسط
اٹلانٹک سلسلہ (Mid Atlantic Ridge) میں تھیں
پائے گئے۔ یہ جڑوں سے (Bacteria) باکٹریا کے سلسلہ میں
فولاد (Iron) کو مختلف مراحل میں شکل کر کے کا فائبر انجینئر
ہیں ان جڑوں میں حیاتیات میں سے یہ ہے Mid
Atlantic Ridge، بیکٹریا سے بیکٹریا کی حتمی
(Hydrothermal) کے اس میں سب سے زیادہ پانی جاتی
ہے

ان جڑوں میں تحقیق (Zetaproteobacteria)
کہا جاتا ہے۔ یہ فولاد میں تعمیر والا (Iron-Oxidizing)
جڑوں سے ان کے معدنیات میں پیدا ہوتا ہے جس فولاد
معدنیات سے ہونے ہوئے ہے یہ فولاد ہے کہ ان جڑوں میں
فولاد (Iron) معدنیات کے مصدر (Source of Energy)
سے طور پر استعمال کرتے ہیں یہ معدنیات حاصل ہے

فولاد سے حاصل شدہ توانائی پر مدد کر کے ہلکے جڑوں سے



سائنس کے فلسفہ اور فلسفہ

سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے

2. ہاں ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے
3. ہاں ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے

مکھن ماسکی ہے سب سے بڑے شہر
سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے

۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے

۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے

جس سے بہت بڑا ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
سرور ہے ۱۰ سالہ نانا یا سلطان اور سب سے بڑے شہر
مطلوبت و خضروری ہے سب سے بڑے کچر کچر ہاں کے دھوکہ کی اہمیت
اور اقاویت اور کچر کچر ہاں سے پتے سے بے لچک سے راجہیت
مکھن ماسکی ہے



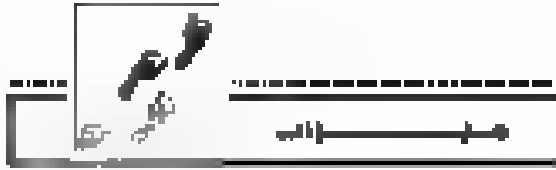
4۔ صدمہ اور تھکاوٹ کا ٹھکانہ یا میجر یا بکری سے چمک بھرا ہوتا ہے۔
 5۔ کھانسی، میجر، زکام اور دھڑکیوں پر درمیان ہوتا تو اسے پتھالی بھی کہتے ہیں۔
 6۔ حلق کے پیشاب کی جانگ بھی سرورسی ہوتی ہے۔ اگر
 پیشاب ٹپکے (Albumin) شکر و مواد ہوتا بھی چھانی
 بھیجا جاتا ہے۔

عام اور داخلِ حرم کے عیسائیوں پر سرکاری حکومتوں میں سے ملے جاتے ہیں۔ بالکل سہولت مند، اُس جان کا حامی اور اشتہار میں آئے اس چیز صاف حتمی ہوا تھا۔ بچے کو پورا اُن کے یہ صاف مگر کم پیڑ سے بھی پیت کر دیکھا ہے۔ بچے، چار ماہ تک بچے و ماں کے رواج کے علاوہ کسی غلطی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چار ماہ کے بعد بچے کو شہر میں لایا جاتا ہے۔

200

[illegible]

روزنامه‌های «پژوهش» و «پژمان»



میراث

دنیا ئے اسلام میں سائنس و طب کا عروج (قسط ۲) (دنیا ئے اسلام کا سائنس و طب سے تعارف)

آنحضرتؐ ان سر مجا، یہ ایک ایک سے مجھے اور انہیں مشہور، پاک
دینے کے طبیب حادث، ان عہد سے عاں میں، حادث ان
لکھ، ایک جہاں اور، مشہور، عجیب تھے، سوں کے طبیب و علما جنوں
شاہ، ایران سے، میں حاضر و مکی جہاں، دے میں طب
کے سے بھی بہت مشہور تھا۔

پھر حضرت امیر سوادینہ ام 60ھ (678ء) نے طبیب
سرہنی یا اور اطباء یہ، بہت دور، باخلاص میں تھک دیکھ، کن
حزینوں سے بہن سے یہ عہدات میں ان میں (ابن
(Ibn al-Nahhal) بنیم مشقی اور، جس کا تکر بہت مشہور ہیں۔ انہی
میں جو عہدات الاطباء میں لکھتے ہیں 29 عہدوں میں 94ھ میں
حضرت عمرو بن العاصؓ سے باہوں جب مصر فتح ہوا تھی انوں
حضرت میں حاضر ہوا اور انہوں سے ان پ عزت لی اور سے صرا

بہرہ صہبت میں جو ان سے والدی سے سے سائنس
صہبت میں اسلام کے علما، نہ چھ صہبتوں تک میں کہ کہ
یونانی علوم و پنے سے لگا تے، یہ ان کے کہ سے بھی م تے، بہ اور
انوں صہبت بھی و پنے، یہ تکر انی طریقہ دت میں مکی ان سے یہاں
وں ان صہبتوں میں و پنے، ان صہبتوں ان ان صہبتوں میں ہو، جبکہ
الہ انی کتابوں کے، پنے و ط کے اسلام شہر، چھ صہبتوں کی صہبت
میں ح، ان صہبتوں کے، یہ ان انوں سے یونانی علوم، یہاں
ماں و تھی، تھی، کہ تھی، انکو باہر صہبت میں جن کا نہ و
عہد صہبت میں یہ پنے ہے۔

یوں، علوم سے طالعوں میں بھی وہی کا تھا، عہد سائنس میں
کی ہاں تھ، انوں صہبتوں میں لکھ، یہ ایک صہبت میں سے و
مشہور صہبت حضرت صہبتوں ان، انہوں سے و صہبت پنے ہوئے تو



کی نامی مری ہو یا گیو یا جونا بنی یوسف سے ہے بعد میں
مترجم ساریاں ہوا الحسن کے کردی
یہ بھی کرسوب کے سبب ہوگا۔ یاد دہانی دہان سے
میں میں سے لکھے یا یونانی علم کی بہت سی کتابوں کے مریانی
ہیں۔ یہ پتہ ہے ان میں قراط Aphorisms اور جالینوس
و کتاب قلی۔ یہ مریانی زبان میں ان کے ترجمے
Senghas of Rasulayn سے کیے تھے ان طریق سے
دہائیوں یاد دہانی مریانی سے مریانی مترجم کے۔ یہ اہل اسلام
یونانی علوم سے روشناس ہوئے

خالد کی وفات کے بعد دیگر اہل علم مروان بن حکم و عبداللہ
بن مروان اور سعید بن عبداللہ و سعید بن جابر بن سعید
91 سال بعد خلافت کے بعد 133ھ (749ء) میں خلافت
جب عباسی خلفہ کے ہاتھوں میں آئی تو ان لوگوں سے ترجمہ و تالیف
ہوئی

یونانی علم کی کتابوں کے ترجمہ کے موضوع پر مصنفات کے
میں مستند آند ہیں

(1) اہل سنت معتزلہ بن اہل حق ابن یوسف۔ یہ مصنف فقیر
ان کا رنگ بولتا ہے اس میں دوسری صدی تک ترجمہ ہوئے اس
کتابوں اور علم کی تفصیلات ہیں۔

(2) طبقات الاہماء معتزلہ بن ابی مصعب۔ اس میں
ترجمہ ہوئی صدیوں بعد کے علماء ان کی تصانیف دہان سے راجع
کی تفصیل ہے۔

(3) ابن دلدہ معتزلہ بن فضل
تاریخ مہاس کے مرقی مصنفین کے زمانے اسلام میں
مہاسی سرگرمیوں کی چوٹی پر لانا کرتے ہیں خاص طور پر ان کی تہوں
داخلوں کو مشغول کیا ہے یہ اس کتاب کی تصنیف کے دوران بھی وہ

مقام نشا دہاں یہ جرمن مصنف Logierc کی کتاب
History de la Medicine Arabe میں لکھتا ہے کہ
مسلمانوں نے مصر میں کچھ عیسائی خلفائے راشدین کے ہی عہد
میں یونانی کتابوں سے استفادہ کا سلسلہ شروع کیا تھا
حضرت مروان بن الحارث سے بھی انہوں (John the
Grammarian) نامی ایک چھاتی کو یونانی علوم علم سے کام
لگو جس پر یاد دہا

حضرت امیر معاویہ سے بلا امیہ مدرسہ بیت سے علما فضلا
چند ہزار میں جمع کر کے تھے جن میں سے بڑی تعداد یونانی
میں حضرت امیر معاویہ کے بعد ان کے بچ کے خالد بن بیدام
85ء سے عربی کتابوں کے ترجمہ کر کے۔ یہ علم لکھتا ہے کہ خالد
نے مصر سے یونانی علما کی یہ دعا صحت کو بچے ہاں امشقی ہوا یاد۔
ان سے یاد دہانی ۲۷۲ تا ۱۱۱۱ قریب ۱۱۱۱ء سے۔ یہ عرب میں
کونسل دہان سے بھی ایسی علم کا یہ اضافہ کی گئی ہے اور کئی
طریق سے بھی یہ دہانہ ظاہر ہے کہ امکان ہے دہان میں طلبہ کی
تفصیل بھی رہی ہوں گی

خالد سے ایک مشہور نامی ترجمہ الکتاب کے نام سے کام کیا
ہوا۔ یہ قسم ایک اہل علم دوست شخصیت ابن ابی سہیل کی ہے
یہ وہ میں ایک بہت بڑا کتاب حارث بن اسود

ان کا علم ہے اس سے یہ مشہور جو یہ کتاب معروف
ہو یا ان کا خصوصیت ہے یہ ہے کہ اس کا یہ۔ یہ شام میں ہوا
کی (یونانی) زبان میں تھا حضرت امیر معاویہ سے ترجمہ ہوا
نصیر سے اس کی دوبارہ تالیف کر لی پھر چند برسوں بعد اسوں
سعید بن حارث بن عبداللہ کے عہد میں الامارات سلیمان ان سے
اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ دہان کا ایک ترجمہ عربی میں بھی تھا

[illegible]

۱۸۸۰ء کے ایک کامیاب سہ ماہیہ راجے کے بعد ۸۰
۸۳۰ء میں یہ شخصیت کی ایک کامیاب تاریخ۔ اس دور
اس میں احمدیوں کی ایک نیم مقررہ کی۔ شمس الدین اسحاق روم ۸۳۳ء
۸۳۳ء کو جو صوبائی قضاو تیرہ کا دہے والا تھا۔ اس میں ایک سربراہ مقرر
کیا۔ اس دور کے مطابق احمدیوں کو پیش ہادیوں کی تھیں۔ وہی جاتی
تھیں۔ احمدیوں کے ایک میں چھٹا سو بارہا تھا۔ اسے جانتے

میں نے کہ عوامی دور میں سب سے پہلے لکھیے اور پھر پڑھیں گی
 کتابوں کے بارے میں کہیں گے۔ پھر عرب کے اور جن طرف پیروی
 ہوگی۔ بیت المقدس میں بہت سی لکھنؤ والوں کے گھر تھے ان
 میں ایک کتاب **Amagev** (Proimy) کی

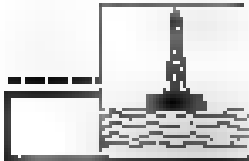
مکتبہ اعلیٰ معلومت کے احصاء کا اور ایجنہ کی زیر

[illegible]

خطبت دوم سے پڑائی عکس کی کٹائیاں منگوا لے کر روانہ ہوا۔
وہ اپنے اہل علم سے کہا: میں نے جو خطبتیں دیکھی ہیں، ان میں سے
ایک خطبت دوم کے ایک فقرہ میں جو خطبتیہ کے فقرے والی کی مساوات پر
واقع تھا، ایک جملہ (بعض کتب) کے قبضہ خاے میں پڑائی عکس کی
مجاہد کا ہے۔ یہ خطبتیہ خطبت دوم کے فقرے والی کی مساوات پر



20 5 1/2



لائف سائنس

انہی Zooplankton کہتے ہیں جس کا معنی جانور ہے۔ ان کے نام "Zoon" سے آئے ہیں جو جانور کے معنی میں ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔

ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔

ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔

ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ "Plankton" ہے جو پھرتا ہوا یا بہتا ہوا ہے۔

میں نے مسلمانوں کا چند اور انگریزی سہار

Get the MUSLIM side of the story

24 tabloid pages chock-full of news, views & analysis on the Muslim scene in India & abroad. Delivered to your doorstep. Twice a month.

Subscription: 24 issues a year Rs 320 (India)
Overseas: Rs 400 (including delivery)
GST: 18% (India only)

THE MUSLIM GAZETTE
Indian Muslims' Leading English Newspaper

Head Office: 11, Darya-e-Faiz Road, New Delhi
Tel: 011-26107483, 4-9619120689
Email: muslimgazette@gmail.com Web: muslimgazette.com

Also contact us for Muslim T-Shirts
and Books in English, Urdu, Hindi, Arabic or
Islamic History, Geography

45 (Eye Glasses)



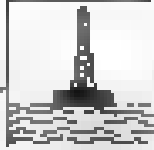
490 *Journal of Management Inquiry* 16(4)

[illegible]



مرچہ میں بیکس دستیاب ہوتے والوں نے اسے سٹی کیسٹ ایکسپریس میں رکھا۔ پولیس نے اسے سٹی کیسٹ ایکسپریس میں رکھا۔ پولیس نے اسے سٹی کیسٹ ایکسپریس میں رکھا۔

[illegible]



صفر سے سو تک

ایکس (19)

☆ 1974ء میں مسعود ہوسے ہاں دوسری اسلامی سربراہ
☆ قاضی میں سب سے بڑا قدم 19 عرب و قضاہ 19
☆ الراجہ شکتی تھا۔

☆ ہم انوار الرحمن الرحیم میں حروف کی تعداد 19 ہے۔

☆ 19 عرب و شکتیوں 19 ہے۔

☆ سرنگہ سے میں میں 19 عرب 26 کست
☆ 1920 کی گلی۔ 19 انیم 19 سے جو تین و بھی
☆ کشتہ لئے کشتہ کیا۔

☆ 19 سے کشتہ سے سرنگہ 19 عرب و شکتی ہے۔

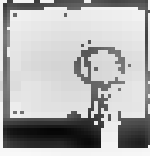
☆ 19 عرب و شکتی کی تعمیر میں صرف 19 عرب
☆ 19 ہے۔

☆ 1964ء کے تکیہ و شکتی میں و شکتی 19 سالہ
☆ چنگی نور و شکتی سے و شکتی کی شکتی 19 اگست 1945ء
☆ 19 عرب و شکتی میں 19 عرب و شکتی سے 19 کشتہ پہلے
☆ 19 عرب و شکتی ہے۔

☆ 19 عرب و شکتی میں 19 عرب و شکتی ہے۔

☆ 19 عرب و شکتی میں 19 عرب و شکتی ہے۔
☆ 19 عرب و شکتی میں 19 عرب و شکتی ہے۔
☆ 19 عرب و شکتی میں 19 عرب و شکتی ہے۔

☆ 19 عرب و شکتی میں 19 عرب و شکتی ہے۔

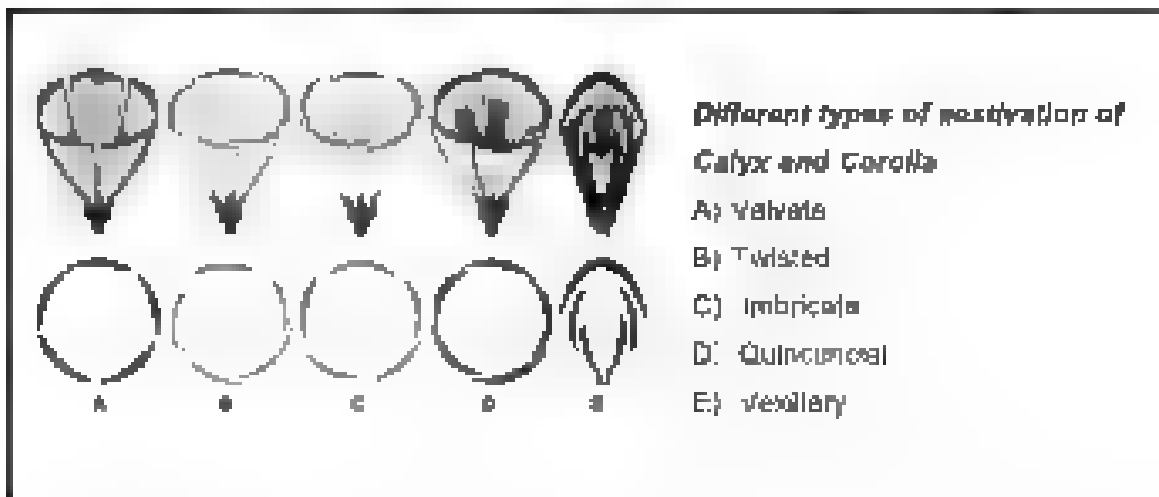


سائنس ڈکشنری

خفہ سنا اور گرس سے دن سو چہا نکھش کی حالت میں
 نہ رہتی ہے چہ کرنا کارہا ہے۔ چاہی
 ہاات کی بھی چہا میں ان سے کلف ہوں نہ یہا
 اور ... ہااں نہاں ہاا ہے

Acetivation
 (اکثر + بائی + روشن):

حماات انکی ہاا میں ہاا، کی بھی ہما ہاا
 اکہر سے کف ہاا ہے۔ ہما ہاا ہاا ہاا
 کھوش ہااات سے ہاا ہاا ہاا ہاا ہاا





Agamospermy (اے + گموس + پس + مری)۔

جنسی طریقوں کے اختلاط کے بغیر بیج بننے کا عمل۔ غیر جنسی طریقے سے بیج بننے کا عمل۔

Aganotropic

(اے + گے + مو + ترو + پک)۔

ایسا پھول جو ایک دلوں کے بغیر پائیدار ہو۔

Agar-Agar (اے + گر یا انگر انگر)۔

ایک قسم کا لہذا جو کچھ مخصوص اقسام کی سمندری لکڑی سے نکالا جاتا ہے۔ پانی میں گھولنے پر یہ ایک چمکیا جیلا گاڑھا بنتا ہے جس کو عموماً خوردہ چینی چوروں کی پروڈکٹ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس کے علاوہ کچھ کھانے کی چیزوں میں، دواؤں میں اور رنگ اہل کے سامان کی تیاری میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ قیمتی کم دیر حرارت پر جم جاتا ہے جبکہ اس کو بچھلانے کے لئے زیادہ درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

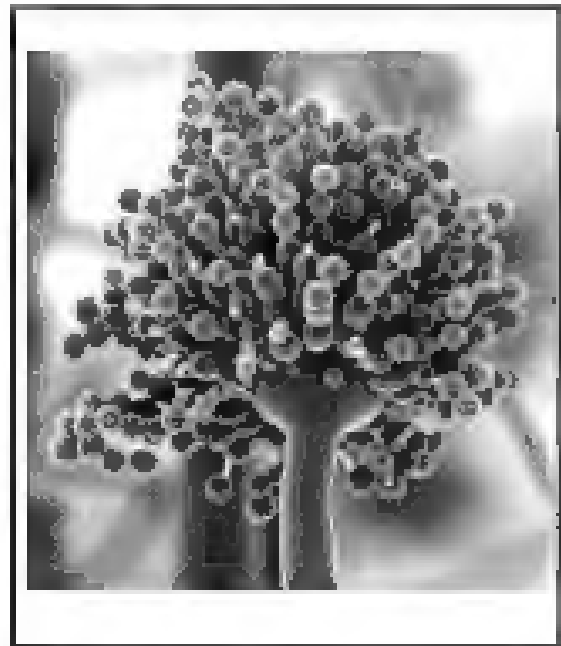


Afferent (اے + فے + رینٹ)۔

ایک قسم (خون کی یا مٹی) جن میں حرکت کا ذریعہ جسم یا اعضاء کے دہری حصوں سے اندرونی یا مرکزی حصے کی طرف

Anaixin (اے + لا + ٹوک + سین)۔

کچھ مخصوص اقسام کی پھپھوندی میں پائے جانے والے قہر پے ماڈے۔ ان کے استعمال سے کھر خراب ہو سکتا ہے۔ کھر کھتر ہو سکتا ہے۔ پرانی رنگی ہوئی سوکھ پھلیوں اور ان جڑی میں یہ پھپھوندی پائی جاتی ہے۔ لہذا ان کے استعمال سے یہ لہر جسم میں جاسکتا ہے۔



خریداری رخصتہ فارم

میں "اردو سائنس ماہنامہ" کا خریداری چاہتا ہوں اس لیے مجھے کو پر سے سال بطور تحفہ بھیجنا چاہتا ہوں (خریداری کی تجدید کرنا چاہتا ہوں) (خریداری نمبر: _____) رسالے کا تو رسالہ بذریعہ کسی آرڈر چیک یا ڈرافٹ روانہ کر رہا ہوں۔ رسالے کو درج ذیل پتے پر بذریعہ ماہ 13 اک درجہ شری اور سال کریں:

نام _____
پتہ _____
فون نمبر _____
نوبت: _____
ای میل _____

- 1۔ رسالہ درجہ شری ڈاک سے منسلک کے لیے ذرا رسالہ 500 روپے اور رسالہ ڈاک سے 250 روپے (آخری) اور 300 روپے (لاہور) ہے۔
- 2۔ آپ کے ذرا رسالہ بذریعہ کسی آمد اور روانہ کرنے اور ادارے سے رسالہ جاری ہونے میں تاخیر یا ہٹانے لگتے ہیں۔ اس مدت کے گزر جانے کے بعد ہی یاد دہانی کرائیں۔
- 3۔ چیک یا ڈرافٹ پر صرف "URDUSCIENCEMONTHLY" ہی لکھیں۔ دہلی سے باہر کے چیکوں پر 50 روپے ذرا بطور ٹیکس کمیشن بھیجیں۔

بینک ٹرانسفر

- 1۔ (رقم بہادر راستہ اپنے بینک اکاؤنٹ سے ماہنامہ سائنس کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرانے کا طریقہ)
اگر آپ کا اکاؤنٹ بھی اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں ہے تو درج ذیل معلومات اپنے بینک کو دیکر آپ خریداری رقم دار سے اکاؤنٹ میں منتقل کرا سکتے ہیں:

اکاؤنٹ کا نام : اردو سائنس منٹلی (Urdu Science Monthly)
اکاؤنٹ نمبر : SB 10177 189557

- 2۔ اگر آپ کا اکاؤنٹ کسی اور بینک میں ہے یا آپ ہر وہاں ٹیک سے خریداری رقم منتقل کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل معلومات اپنے بینک کو فراہم کریں:

اکاؤنٹ کا نام : اردو سائنس منٹلی (Urdu Science Monthly)
اکاؤنٹ نمبر : SB 10177 189557

SWIN Code: SBININBB382
IFSC Code: SBIN0008079
MICR No: 110002155

خط و کتابت و قریب ذرا کا پتہ :

153(26) لا کر محمد ریاست انجی دہلی - 110026

Address for Correspondence & Subscription:

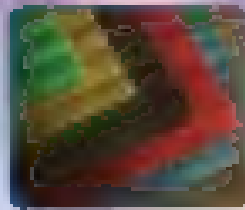
153(26), Zafar Nagar West, New Delhi- 110026

E-mail: maparvaz@gmail.com

APRIL 2015

LRDI SCIENCE MONTHLY
ISSN 2278-2414 Zakir Nagar West New Delhi-110025
Printed on 1st & 2nd of every month.
Date of Publication 25th of previous month

RNI Regn. No. 57347/84 Serial Regn. No. Dt. (S) 01/01/95/2015-18-17
License No. (NYC) 150/2013-13-14
Licensed to Print Without Pre-payment
At New Delhi P.S.O New Delhi 110011



Insopack™

Manufacturers of EPE SHEETS, ROLLS & ARTICLES

SUKH STEELS PVT. LTD.
(POLYMER DIVISION)



Office D-29A, Ahlu Patel Enclave, Thokar No. 2,
Jamia Nagar, Okhla, New Delhi 110 025
Office +91-8850010768 Mobile +91-8610132673

Works Plot no. DH-50 to DH-55, Phase III,
UPSIDC Industrial Area, Mayapuri Gurgaon
Road, Gurgaon 122 002, U.P. INDIA
Mobile +91-8717508780, 8809500749
info@sukhsteels.com www.sukhsteels.com

